پنجاب انتقالِ اراضی ایکٹ، 1900

(XIII بابت 1900)

مندرجات

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

2-اے۔ ایکٹ XVI، 1887 کے سیکشن 53 اور 54 پر ایکٹ کا اطلاق

اراضی کا مستقل انتقال

3۔ بعض مستقل انتقالوں کے لیے کلکٹر کی منظوری درکار ہونا

3-اے۔ مخصوص صورتوں میں کسی زراعت پیشہ قرض خواہ کے نام انتقال کے لیے [کلکٹر] کی منظوری درکار ہونا

3-بی۔ منتقل الیہ کی بے دخلی

3-سی۔ اپیل

4۔ زراعتی قبائل

5۔ منتقل کردہ اراضی میں حقوق کے لیے استثنا

اراضی کا عارضی انتقال

6۔ مخصوص صورتوں میں اجازی رہن کے طریقے

7۔ اجازی رہن پر لاگو ہونے والے قواعد

8۔ اجازی رہن میں شرائط

8-اے۔ اراضی کے نقصان کی ممانعت

9۔ غیر اجازی طریقے کے مطابق قائم کردہ رہن پر نظرِ ثانی کا اختیار

10۔ مشروط فروخت کے طریقے سے مستقبل کے رہن کی اجازت نہ ہونا

11۔ پٹہ جات اور فارم

12۔ دیگر عارضی انتقال کرنے کے اختیار پر پابندی

13۔ مدت کے اختتام پر قابض مرتہن، پٹہ دار یا کسان کی بے دخلی

13-اے۔ اس ایکٹ کی دفعات سے گریز کے ارادے سے بے نامی لین دین کا کالعدم ہونا

3-بی۔ اپیلیں

13-سی۔ نگرانی

13-ڈی۔ اپیل کے لیے میعادِ سماعت

13-ای۔ سول کورٹس کے دائرۂ اختیار کا اِمتناع

عمومی دفعات

14۔ منظوری کے بغیر کیے گئے مستقل انتقال کا اثر

15۔ اراضی کی پیداوار کے مخصوص انتقال یا تفویض کے لیے [کلکٹر] کی منظوری درکار ہونا

16۔ اراضی کی کسی تعمیل میں فروخت پر پابندی

17۔ رجسٹریشن

18۔ مسلِ حقیت اور مسل میعادی

19۔ پنجاب مالیہ اراضی ایکٹ، 1967 (XVII بابت 1967) کی مخصوص دفعات کا اطلاق

20۔ وکلا کی حاضری کی ممانعت

21۔ سول کورٹس کے دائرۂ اختیار کا اخراج

21-اے۔ سِول کورٹ کا کلکٹر کو ڈگری یا حکم کی نقل بھیجنا

اس ایکٹ کے برعکس ڈگری یا حکم کے اجرا پر کلکٹر کی جانب سے کیا جانے والا اقدام

22۔ [تنسیخ]

23۔ کلکٹر کے اختیارات کا استعمال

24۔ استثنا

25۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

متن

[1] پنجاب انتقالِ اراضی ایکٹ، 1900

(XIII بابت 1900)

[19 اکتوبر، 1900]

پنجاب میں زرعی اراضی سے متعلق قانون میں ترمیم کے لیے ایکٹ۔

جب کہ یہ مناسب ہے کہ پنجاب میں زرعی اراضی سے متعلق قانون میں ترمیم کی جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ - (1) یہ ایکٹ [2][***] پنجاب انتقالِ اراضی ایکٹ، [3] [***] کہلائے گا۔

[4] [(2) اس کا دائرۂ کار [5] [پنجاب ہے [6] [***]]۔

(3) اس کا نفاذ اُس دن [7] ہوگا جس کی [8] [صوبائی] حکومت [9] [سرکاری گزٹ] میں بذریعہ نوٹیفکیشن ہدایت کرے۔

---

[1] مقاصد اور وجوہات کی تفصیل کے لیے، دیکھیے انڈیا گزٹ، 1899، حصہ V، صفحہ 135؛ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے لیے، دیکھیے ایضاً، 1900، حصہ V، صفحہ 91؛ اور کسی دیگر رپورٹ کے لیے، دیکھیے ایضاً، صفحہ 107؛ کونسل میں کارروائیوں کے لیے۔ دیکھیے ایضاً، 1899، حصہ VI، صفحہ 216؛ اور ایضاً، 1900 صفحہ 168، 177 اور 193۔

[2] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر (جی جی۔ او 4 بابت 1949) الفاظ "مغربی پنجاب" کو لفظ "پنجاب" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا۔ دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول، لیکن بعد ازاں بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب۔ اے۔ او 1 بابت 1974) لفظ "مغربی" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ I (14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا)۔

[3] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔ جی۔ او۔ 4 بابت 1949) اعداد "1900" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[4] ایضاً بدل دیا گیا۔

[5] بذریعہ وفاقی قوانین (نظرِ ثانی اور اعلامیہ)، ایکٹ 1951 (XXVI بابت 1951)، الفاظ "مغربی پنجاب" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مئی، 1951 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 340 تا 382 پر شائع ہوا، ایس۔ 8۔

[6] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب اے۔ او۔ نمبر۔ 1 بابت 1974) الفاظ "اور شمال مغربی سرحدی" کو حذف کیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔ آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ I، (14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا)۔ بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) لفظ "صوبہ" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور شیڈول II (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔

2۔ **تعریفات** - جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اس ایکٹ میں۔

[10][************]

(2) پنجاب مزارعت ایکٹ، [11]1887 کے سیکشن 4 یا [12]پنجاب مالیۂ اراضی ایکٹ، [13][1967 (XVII بابت 1967)] کے سیکشن[14] [4] کے ذریعے بیان کردہ تمام اصطلاحات اس ایکٹ کی دفعات کے تحت ہوں گی اور ان کے معانی وہی ہوں گے جو انھیں بالترتیب مذکورہ سیکشنوں میں دیے گئے ہیں؛ اور اصطلاحات "مسلِ حقیت" اور "مسل[15] [میعادی]" کے معانی وہی ہوں گے جو انھیں آخری مذکورہ ایکٹ کے باب[16] [VI] میں بالترتیب دیے گئے ہیں؛

[17][(2-اے) "کلکٹر" سے مراد پنجاب مالیۂ اراضی ایکٹ، 1967 (XVII بابت 1967) کے تحت مقرر کردہ ضلع کا کلکٹر ہے اور اس میں حکومت کی جانب سے کلکٹر کے اختیارات استعمال کرنے کا مجاز بنایا گیا افسر بھی شامل ہے؛]

(2-بی) "کمشنر" سے مراد پنجاب مالیۂ اراضی ایکٹ، 1967 (XVII بابت 1967) کے تحت مقرر کردہ ڈویژن کا کمشنر ہے اور اس میں ایڈیشنل کمشنر بھی شامل ہے؛]

---

[8]7جون، 1901 کو نافذ العمل ہوا، دیکھیے انڈیا گزٹ، 1901، حصہ I، صفحہ 382۔

[8]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب اے۔او۔ نمبر۔1 بابت 1974) لفظ "مرکزی" کو بدل دیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔ آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ I، (14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا)۔

[9]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "انڈیا گزٹ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[10]پنجاب میں بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) سیکشن 2 کی شق (اے) اور فقرۂ شرطیہ منسوخ کیے گئے، سیکشن 2 (1)۔

[11]XVI بابت 1887۔

[12]XVII بابت 1887 کو بعد ازاں بذریعہ پنجاب مالیۂ اراضی ایکٹ، 1967 (XVII بابت 1967) منسوخ کیا گیا۔

[13]بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) عدد "1887" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔2 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا) جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا اور نافذ رکھا گیا، جیسا کہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے کے ذریعے اس میں ترمیم کی گئی اور اسے آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 کے ذریعے بدل دیا گیا۔

[14]بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) عدد "3" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔ 2 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا) جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا اور نافذ رکھا گیا، جیسا کہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے کے ذریعے اس میں ترمیم کی گئی اور اسے آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 کے ذریعے بدل دیا گیا۔

[15]لفظ "سالانہ" کو ایضاً بدل دیا گیا۔

[16]ایضاً "IV" کے لیے۔

[17]بذریعہ قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6۔

(3) اصطلاح "اراضی" سے مراد ایسی اراضی ہے جس پر کسی ٹاؤن یا دیہات میں کسی عمارت کی سائٹ کے طور پر قبضہ نہیں کیا گیا ہے اور جو زرعی مقاصد یا زراعت کے معاون مقاصد یا چراگاہ کے لیے زیرِ قبضہ ہے یا کرایے پر دی گئی ہے اور اس میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں۔

(اے) عمارات کی جگہیں اور ایسی اراضی پر دیگر تعمیرات؛

(بی) کسی محال یا ملکیتِ اراضی کے منافع جات میں حصہ؛

(سی) کسی ادنیٰ مالکِ اراضی کی جانب سے کسی اعلیٰ مالکِ اراضی کو قابل ادا کوئی واجبات یا مالیہ اراضی کی کوئی مقررہ شرح؛

(ڈی) کرایہ وصول کرنے کا حق؛[18] [* * *]

(ای) اراضی کے مالک یا قابض کے طور پر زیرِ استفادہ پانی کا کوئی حق؛[19] [* * *]

[20] [(ایف) قبضے کا کوئی حق] [21] [؛اور]

[22] [(جی) ایسی اراضی پر کھڑے تمام درخت]؛

[23] [(4) اصطلاح "مستقل انتقالِ حقیت" میں قبضے کے حقوق کی فروخت، تبادلے، ہبہ جات، وصیتیں اور گرانٹیں شامل ہیں]؛

(5) اصطلاح "رہن بالقبضہ" سے مراد ایسا رہن ہے جس کے ذریعے راہن گروی اراضی کا قبضہ مرتہن کے سپرد کرتا ہے اور اُسے رہن کی رقم کی واپسی تک ایسا قبضہ رکھنے، اور اراضی کے کرایے اور منافع جات وصول کرنے اور انھیں منافع { انٹرسٹ } یا رہن کی رقم کی واپسی یا جُزوی طور پر انٹرسٹ کے عوض اور جُزوی طور پر رہن کی رقم کی واپسی کے عوض تصرف میں لانے کا مجاز بناتا ہے؛[24] [* * *]

(6) اصطلاح "مشروط فروخت" میں ایسا معاہدہ شامل ہے جس کے ذریعے رہن کی رقم یا منافع {انٹرسٹ} کی مخصوص وقت پر عدم ادائیگی کی صورت میں اراضی قطعی طور پر مرتہن کو منتقل کر دی جائے گی۔

[25] [(7) "انتقال کنندہ" میں اراضی میں کسی مفاد کی فروخت، تبادلہ، ہبہ، وصیت، رہن، پٹے یا مزروعہ کے ذریعے انتقال کرنے والا کوئی شخص اور اُس کے قانونی ورثا اور جانشینان شامل ہیں؛

---

[18] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1936 (VII بابت 1936) لفظ "اور" کو منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 4 جنوری، 1937 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔2(1)۔

[19] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1936 (VII بابت 1936) لفظ "اور" کو منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 4 جنوری، 1937 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔2(1)۔

[20] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) شامل کیا گیا سیکشن 2۔

[21] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1936 (VII بابت 1936) سیکشن 3 کی شق (ایف) میں کولن کو سیمی کولن کے ذریعے بدل دیا گیا اور لفظ "اور" کو شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 4 جنوری، 1937 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔2(2)۔

[22] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1936 (VII بابت 1936) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 4 جنوری، 1937 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔2(3)۔

[23] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) بدل دیا گیا۔

[24] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1938 (X بابت 1938) لفظ "اور" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 فروری، 1939 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔4۔

[26] [****** (8)]

تاہم [27][بورڈ آف ریونیو] اس مقصد کے لیے درجہ اول کے اسسٹنٹ کلکٹر سے کم درجے کا افسر مقرر نہیں کرے گا۔]

[28] [**2-اے۔ ایکٹ XVI، 1887 کے سیکشن 53 اور 54 پر ایکٹ کا اطلاق** - پنجاب مزارعت ایکٹ، [29]1887 کے سیکشن 53 اور 54 میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود کسی مالکِ اراضی کی جانب سے اس {ایکٹ} کے تحت اُسے دیے گئے حقوق کے استعمال کا دعوی کیے جانے پر اِس پر اِس ایکٹ کی دفعات لاگو ہوں گی۔]

اراضی کا مستقل انتقال

3۔ بعض مستقل انتقالوں کے لیے [30][کلکٹر] کی منظوری درکار ہونا - (1) [31] [سوائے اس کے کہ اس متن میں بعد ازاں بیان کیا گیا ہو اپنی اراضی کا مستقل انتقال کرنے کا خواہش مند کوئی شخص ایسا انتقال کرنے کے لیے آزاد ہو گا جہاں۔

(اے) انتقال کنندہ کسی زراعتی قبیلے کا رُکن نہیں ہے؛ یا

[32] (بی) [* * * * * * * * * *

* * *]

(سی) انتقال کنندہ کسی زراعتی قبیلے کا رکن ہے اور منتقل الیہ بھی اسی قبیلے یا اسی گروپ میں کسی قبیلے کا رکن ہے۔

[33](ڈی) [* * * * * * * * * *

* * *]

(2) ذیلی سیکشن (1) میں فراہم کردہ صورتوں کے علاوہ اراضی کا مستقل انتقال [34][کلکٹر] کی جانب سے اُس کی منظوری دینے تک یوں مؤثر نہیں ہو گا۔

---

[25]ایضاً شامل کیا گیا۔

[26]بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6۔

[27]ایضاً۔

[28]بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) شامل کیا گیا۔

[29] XVI بابت 1887۔

[30]بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[31]بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (تیسری ترمیم) ایکٹ، 1938 (V بابت 1938) "اے" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 17 نومبر، 1938 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔2۔

[32](سی)، بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) منسوخ کیا گیا۔

[33]سی 1 (ڈی) ایضاً۔

[35] [تاہم-

(1) انتقال کے عمل کی بصورتِ دیگر تکمیل پر منظوری دی جاسکتی ہے، اور

(2) مندرجہ ذیل کی صورت میں منظوری ضروری نہیں ہو گی۔

(اے) کسی مزارعے کی جانب سے اُس کے مالک کو قبضے کے حق کی فروخت، یا

(بی) زندہ اشخاص کے مابین یا وصیت کے ذریعے کسی مذہبی یا خیراتی مقصد کے لیے نیک نیتی سے کیا گیا ہبہ]۔

(3) [36] [کلکٹر] انتقال کے حالات و واقعات کی انکوائری کرے گا اور اُسے ذیلی سیکشن (2) کے تحت درکار منظوری دینے یا اس سے انکار کرنے کا صوابدیدی اختیار حاصل ہو گا۔

[37] [3-اے۔ **مخصوص صورتوں میں کسی زراعت پیشہ قرض خواہ کے نام انتقال کے لیے [38][کلکٹر] کی منظوری درکار ہونا** - اس ایکٹ میں بیان کردہ صورت کے سوا [39] [کلکٹر] کی منظوری کے بغیر زراعتی قبیلے کا کوئی بھی رُکن اسی قبیلے یا اسی گروہ میں کسی قبیلے کے کسی ایسے رُکن جس نے قرض خواہ کے طور پر اُسے کوئی قرضہ دیا ہے، کے نام اپنی اراضی کا [40] [انتقال] نہیں کرے گا جب تک کہ مقروض کی جانب سے ایسا قرض مکمل طور پر واپس یا اس کا تسویہ نہ کر دیا جائے اور تسویے کی بازادائیگی کو تین سال کی مدت نہ گزر جائے؛ تاہم اگر [41] [کلکٹر] کو متعلقہ فریقین سے [42]

---

[34] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[35] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) بدل دیا گیا۔

[36] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[37] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (تیسری ترمیم) ایکٹ، 1938 (V بابت 1938) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 17 نومبر، 1938 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔3۔

[38] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[39] ایضاً۔

[40] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (چوتھی ترمیم) ایکٹ، 1938 (VIII بابت 1938) الفاظ "مستقل انتقال" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 6 دسمبر، 1938 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔2۔

[41] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[42] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) ایکٹ، 1957 (XVI بابت 1957) الفاظ "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جولائی، 1957 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 709 تا 789 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 3(3) اور شیڈول III (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔

[بورڈ آف ریونیو] کی جانب سے اس ضمن میں مجوّزہ انکوائریاں کرنے کے بعد یہ معلوم ہو کہ مقروض کی جانب سے انتقال اُس کے قرض خواہ کے علاوہ کسی دیگر شخص کو کیا گیا ہے جس کا مقصد اس سیکشن کی دفعات کے گریز میں اُس کے قرض خواہ کو مالی مفاد کی منتقلی ہے۔ تو وہ اپنی رائے ریکارڈ کرنے کے بعد تحریری حکم کے ذریعے انتقال کالعدم قرار دے گا اور ایسے انتقال کے نتیجے میں اراضی پر قابض کسی شخص کو بے دخل کرے گا اور اس کا قبضہ انتقال کنندہ کو دلائے گا۔

وضاحت - اس سیکشن میں۔

[43] [(1) "انتقال" سے مراد مستقل انتقال یا اس ایکٹ کے سیکشن 6 کے تحت اجازی انتقال کے علاوہ کسی دیگر قسم کا انتقال ہے]۔

(2) اصطلاح "قرض خواہ" سے مراد قرضے دینے کا کاروبار کرنے والا کوئی شخص یا فرم ہے اور اس میں ایسے شخص یا فرم کا قانونی نمائندہ اور وراثت، تفویض کے ذریعے یا بصورتِ دیگر جانشین بالمفاد بھی شامل ہو گا۔

(3) اصطلاحات "قرض خواہ" اور "مقروض" میں اُن کے خاوند یا بیوی، جو بھی صورت، اور ایسے تمام اشخاص (بشمول ان کے خاوند یا بیوی، جو بھی صورت) جو قرض خواہ یا مقروض جو بھی صورت ہو، کے دادا کی اولاد سے ہوں شامل متصور ہوں گے ۔

(4) اصطلاح "قرض" سے مراد منافع پر رقم یا جنس میں مکفول یا غیر مکفول کوئی پیشگی ہے [جیسا کہ پنجاب اکاؤنٹس کا ضابطہ ایکٹ، 1930 (I بابت 1930) کے سیکشن 2(6) میں بیان کردہ ہے] اور اس میں [44] [عدالت یا [45] [کلکٹر]، جو بھی صورت ہو،] کی جانب سے قرض کے اصل مدعا میں پائی جانے والی کوئی شے بھی شامل ہو گی مگر اس میں مندرجہ ذیل شامل نہیں ہیں -

(i) کسی مالکِ اراضی کی جانب سے اس کے مزارعے کو کھیتی باڑی کے مقاصد کے لیے جنس میں دی گئی کوئی پیشگی؛ تاہم جنس کی واپسی کی بازاری مالیت پیشگی کے وقت تخمینہ لگائی گئی پیشگی کی بازاری مالیت سے زائد نہیں ہو گی؛

(ii) سرکاری ڈاک خانہ بینک یا کسی دیگر بینک میں یا کسی کمپنی یا کوآپریٹو سوسائٹی میں یا کسی آجر کے پاس اُس کے ملازمین کی ضمانت کے طور پر رقم یا دیگر جائیداد کا اِسے جمع کروائی گئی کوئی رقم؛

(iii) سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860[46] یا کسی دیگر وضع شُدہ قانون کے تحت رجسٹر شُدہ کسی سوسائٹی یا ایسوسی ایشن کو یا اس کے ذریعے کوئی قرضہ یا ڈیپازٹ؛

---

[43] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (چوتھی ترمیم) ایکٹ، 1938 (VIII بابت 1938) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 6 دسمبر، 1938 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔ 3۔

[44] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1940 (VIII بابت 1940) الفاظ "عدالت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 مئی، 1940 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔ 2۔

[45] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔ 6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[46] XXI بابت 1860۔

(iv) [47]مرکزی یا کسی صوبائی حکومت کو یا اس کے ذریعے، یا [48]مرکزی یا کسی صوبائی حکومت کے اختیار کے تحت کسی مقامی ادارے کو یا اس کے ذریعے، دیا گیا کوئی قرض؛

(v) ایسے بینک، کوآپریٹو سوسائٹی یا کمپنی جس کے اکاؤنٹس [49] [کمپنیز آرڈیننس، 1984] کے تحت سرٹیفکیٹ کے حامل آڈیٹر کی جانب سے آڈٹ سے مشروط ہوں، کی جانب سے دیا گیا قرضہ؛

(vi) کسی تاجر کی جانب سے کسی تاجر کو تجارتی رواج کے مطابق باضابطہ کاروبار کے دوران دیا گیا قرض؛

(vii) اقراری نوٹ کے علاوہ قابل بیع وشریٰ دستاویزات ایکٹ، [50]1881 میں بیان کردہ قابل بیع وشریٰ دستاویز کی بنیاد پر دی گئی کوئی پیشگی۔

(5) اصطلاحات "بینک"، "کمپنی"، "کوآپریٹو سوسائٹیز" اور "تاجران" کے معانی وہی ہوں گے جو کہ انھیں پنجاب اکاؤنٹس کا ضابطہ ایکٹ، [51]1930 کے سیکشن 2 میں دیے گئے ہیں]۔

[52] [3-بی۔ **منتقل الیہ کی بے دخلی** - [53][کلکٹر] سیکشن 3-اے کی دفعات کے تحت جاری کردہ بے دخلی کے حکم کے خلاف کسی مزاحمت کی صورت میں مجموعہ ضابطہ دیوانی کے آرڈر XXI کے قواعد 97 اور 98 کے تحت سول کورٹ کو دیے گئے تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔

3-سی۔ اپیل۔ سیکشن 3-اے یا سیکشن 3-بی کے تحت [54] [کلکٹر] کے حکم سے متاثرہ کوئی شخص [55][کمشنر] کو اپیل کر سکتا ہے، تاہم کوئی بھی اپیل حکم جس کے خلاف اپیل کی جاتی ہے، کی تاریخ سے حکم کی نقول کے حصول کے لیے درکار دنوں کے علاوہ تیس دن کے اندر کی جائے گی]۔

---

[47] اب 'وفاقی' پی او 4 بابت 1975۔

[48] ایضاً۔

[49] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "انڈین کمپنیز ایکٹ، 1913" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔4 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا) جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا اور نافذ رکھا گیا، جیسا کہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270اے اے کے ذریعے اس میں ترمیم کی گئی اور اسے آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 کے ذریعے بدل دیا گیا۔

[50] XXVI بابت 1881۔

[51] I بابت 1930۔

[52] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (چوتھی ترمیم) ایکٹ، 1938 (VIII بابت 1938) سیکشن 3-بی اور 3-سی کو شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 6 دسمبر، 1938 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا۔

[53] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[54] ایضاً۔

[55] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) لفظ "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔5 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

4۔ زراعتی قبائل - (1) [56][بورڈ آف ریونیو] [57][سرکاری گزٹ] [58][***] میں بذریعہ نوٹیفکیشن تعین کرے گا کہ کسی ضلع یا اضلاع کے گروپ میں اشخاص کی کون سی تنظیمیں اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے زراعتی قبائل یا زراعتی قبائل کا کوئی گروپ متصور ہوں گی۔

[59][(2) [60][کلکٹر] کسی شخص کے نوٹیفائی کردہ زراعتی قبیلے کا رکن ہونے یا نہ ہونے پر کوئی اعتراض یا شبہ پیدا ہونے پر مجوّزہ انکوائری کے بعد فیصلہ کرے گا کہ آیا ایسا شخص اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے مذکورہ زراعتی قبیلے کا رکن متصور ہو گا۔

(3) [61][کلکٹر] مذکورہ ذیلی سیکشن کے تحت حکم جاری کرتے وقت سوِل کورٹ کی کسی ڈگری کا پابند نہیں ہو گا اور اس ذیلی سیکشن کے تحت پہلے سے جاری کردہ کسی حکم پر نظرِ ثانی کر سکتا ہے:

تاہم اس سیکشن میں درج کچھ بھی 15 جون، 1938 سے قبل دائر کردہ کسی مقدمے پر جاری کردہ کسی ڈگری کو متاثر نہیں کرے گا۔]

5۔ منتقل کردہ اراضی میں حقوق کے لیے استثنا - [62][کلکٹر] کی جانب سے اراضی کے مستقل انتقال کی منظوری پر اس کا حکم حقیت کے کسی معاملے یا حقِ بازگشت یا حقِ شفعہ سے متعلق کسی معاملے کا فیصلہ کرنے والا یا اُسے متاثر کرنے والا متصور نہیں ہو گا۔

---

[56] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) ایکٹ، 1957 (XVI بابت 1957) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جولائی، 1957 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 709 تا 789 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 3 (3) اور شیڈول III (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔ پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "صوبائی حکومت" کو "مقامی حکومت" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[57] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "مقامی سرکاری گزٹ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[58] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) الفاظ "گورنر جنرل ان کونسل کی پیشگی منظوری سے اشاعت" کو منسوخ کیا گیا۔

[59] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1938 (X بابت 1938) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 فروری، 1939 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔4۔

[60] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[61] ایضاً۔

[62] ایضاً۔

اراضی کا عارضی انتقال

6۔ مخصوص صورتوں میں اجازی رہن کے طریقے - (1) اگر کسی زراعتی قبیلے کا کوئی رکن اپنی اراضی رہن پر گروی رکھتا ہے اور مرتہن اسی قبیلے یا اس گروپ میں کسی قبیلے کا رکن نہیں ہے تو رہن مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک طریقے کے مطابق ہوگا:-

(اے) رہن بالقبضہ کے مطابق، جس کے ذریعے راہن اراضی کا قبضہ مرتہن کے سپرد کرتا ہے اور اُسے اصل زر کی ادائیگی کی غرض سے ایسا قبضہ رکھنے اور منافع {انٹرسٹ} کے عوض اراضی کے کرایے اور منافع جات وصول کرنے کا اس شرط پر مجاز بناتا ہے کہ مدت جو طے پائی ہے، یا (مدت طے نہ پانے یا طے کردہ مدت کے بیس سال سے زائد ہونے پر) بیس سال کی مدت کے اختتام پر دوبارہ راہن کے سپرد کردی جائے گی؛ یا

(بی) قبضے کے بغیر رہن کی صورت میں اس شرط کے تحت کہ اگر راہن اپنے معاہدے کے مطابق اصل زر اور منافع {انٹرسٹ} کی ادائیگی میں ناکام رہتا ہے تو مرتہن [63][کلکٹر] کو اُسے ایسی مدت کے لیے قبضہ دلانے کی درخواست دے سکتا ہے جسے [64][کلکٹر] موزوں سمجھے اور جو بیس سال سے زائد نہ ہو اور رہن کو مرتہن کے قبضے کی مدت اور [65][کلکٹر] کی جانب سے معقول سمجھی جانے والی مدت اور شرح کے مطابق عام منافعے کے مطابق قابل دعوی رقم تک کے واجب الادا منافع اور واجب الادا اصل زر کے میزان کی بناپر مرتہن کو واجب الادا رقم کے لیے رہن بالقبضہ سمجھا جائے گا؛ یا

(سی) تحریری رہن بالقبضہ کی صورت میں، جس کے ذریعے راہن مرتہن کو مالکِ اراضی تسلیم کرتا ہے اور خود مزارعت کے مالیۂ اراضی کی رقم اور اُس پر واجب الادا مقامی محصولات اور مخصوص محصولات کے علاوہ مالیۂ اراضی کی رقم کے ایک روپے پر زیادہ سے زیادہ سولہ آنے تک کی طے شُدہ شرح پر کرایے کی ادائیگی کے تحت اور طے شُدہ مدت کے لیے مزارعے کے طور پر اراضی میں کاشت کاری کے لیے قبضہ رکھتا ہے، تاہم پنجاب مزارعت ایکٹ، [66]1887 کے سیکشن 39 میں بیان کردہ وجوہات کے بغیر راہن کو اپنے کاشت کاری کے قبضے کے حق کے انتقال اور مرتہن کو راہن کی بے دخلی کا کوئی حق حاصل نہیں ہوگا؛ یا

(ڈی) کوئی دیگر قسم جس کے استعمال کی [67][بورڈ آف ریونیو] عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے اجازت دے۔

---

[63] ایضاً۔

[64] ایضاً۔

[65] ایضاً۔

[66] XVI بابت 1887۔

[67] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) ایکٹ، 1957 (XVI بابت 1957) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جولائی، 1957 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 709 تا 789 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 3(3) اور شیڈول III (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔ بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت" کو قبل ازاں "صوبائی حکومت" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

(2) اگر طریقہ (سی) میں رہن کی صورت میں راہن کواراضی کی کاشت کاری کے قبضے سے بے دخل کیا گیا ہے یاوہ ایسا قبضہ چھوڑتا یا ترک کرتا ہے تو رہن بے دخلی، چھوڑنے یا ترک کی تاریخ سے یا ایسی مدت کے لیے جو بیس سال سے زائد نہ ہو اور [68] [کلکٹر] کی جانب سے معقول سمجھی جانے والی رقم کے لیے طریقہ (اے) میں رہن بالقبضہ کے طور پر مؤثر ہوگا۔

[69] [(3) [70] [کلکٹر] کو ذیلی سیکشن (1)(بی) کے تحت مرتہن کی درخواست کی منظوری پر راہن کی بے دخلی اور اُس کی جگہ مرتہن کو قبضہ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا]۔

7۔ اجازی رہن پر لاگو ہونے والے قواعد - سیکشن 6 کے تحت قائم کردہ رہن کی صورت میں۔

(1) مرتہن کے اراضی کا قبضہ رکھنے یا کرایہ وصول کرنے کی مدت کے دوران کوئی منافع { انٹرسٹ } حاصل نہیں کیا جائے گا؛

(2) رہن کے طریقہ (اے) یا (بی) کے مطابق ہونے کی صورت میں قبضے کی مدت کے اختتام پر قرضۂ رہن منسوخ ہو جائے گا؛

(3) راہن، رہن کے دوران کسی بھی وقت اپنی اراضی قرضۂ رہن یا طریقہ (اے) یا (بی) میں رہن کی صورت میں [71] [کلکٹر] کی جانب سے منصفانہ طور پر متعین کردہ قرضۂ رہن کی ادائیگی پر آزاد کرا سکتا ہے؛ اور

(4) رہن بالقبضہ کی صورت میں، راہن خود کو زرِ رہن کی بازادائیگی کا پابند متصور نہیں کرے گا؛

[72] [(5) اگر ذیلی سیکشن (3) کے تحت [73] [کلکٹر] کو درخواست دینے والا کوئی راہن [74] [کلکٹر] کے اطمینان کے لیے ثابت کرتا ہے کہ اُس نے قرضۂ رہن یا [75] [کلکٹر] کی جانب سے منصفانہ طور پر متعین کردہ قرضۂ رہن ادا کر دیا ہے یا ایسے قرضۂ رہن یا

---

[68] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مورخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[69] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) شامل کیا گیا۔

[70] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مورخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[71] ایضاً۔

[72] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) شامل کیا گیا۔

[73] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مورخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[74] ایضاً۔

[75] ایضاً۔

اس کے حصے کی رقم[76] [کلکٹر] کو جمع کرادی ہے تو اس کی اراضی کی واپسی واقع متصور ہو گی اور[77] [کلکٹر] کو مرتہن اگر قبضہ رکھتا ہو، کی بے دخلی اور اُس کی جگہ راہن کو قبضہ دلانے کا اختیار حاصل ہو گا]۔

8۔ اجازی رہن میں شرائط - (1) سیکشن 6 کے تحت قائم کردہ رہن کی صورت میں فریقین کے درمیان معاہدے کے ذریعے مندرجہ ذیل شرائط کا اضافہ کیا جاسکتا ہے:-

(اے) زرعی سال کی ایسی مدت کا تعین کرنے والی جس پر اپنی اراضی چھڑانے والا راہن اس کا قبضہ لے سکتا ہے؛

(بی) راہن یا قابض مرتہن کے درخت کاٹنے، فروخت کرنے یا گروی رکھنے یا اراضی کی مستقل قدر کو متاثر کرنے والا کوئی فعل انجام دینے کے حق کو محدود کرنے کی شرائط؛ اور

(سی) [78] [بورڈ آف ریونیو] کی جانب سے عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے جائز قرار دی جانے والی کوئی شرط۔

(2) سیکشن 6 کے تحت رہن کی صورت میں اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت غیر اجازی کوئی بھی شرط کالعدم ہو گی۔

[79] [8-اے۔ **اراضی کے نقصان کی ممانعت** - مرتہن یا پٹہ دار یا مزروعہ اراضی ٹھیکے پر لینے والے شخص کو کوئی ایسا فعل کرنے کی غرض سے جو زرعی مقاصد کے لیے اراضی کے لیے خطرناک یا مستقل طور پر تباہ کن ہو، اراضی کے مالک کی جانب واضح تحریری اجازت نامہ جو کہ ریونیو آفیسر کی جانب سے مصدقہ ہو گا، لازمی ہو گا اور کوئی عدالت مالک کی جانب سے کام کرنے والا یا کام کرنے والا متصور ہونے والا کوئی سرکاری وصول کنندہ مالک یا دیوالیہ شخص، جو بھی صورت ہو، کی تحریری رضامندی کے بغیر ایسی اجازت دینے کا مجاز نہیں ہو گا۔

وضاحت - اس سیکشن میں لفظ "مالک" میں قانون کے ذریعے اس ضمن میں افعال انجام دینے کا مجاز کوئی دیگر شخص بھی شامل ہو گا]۔

9۔ غیر اجازی طریقے کے مطابق قائم کردہ رہن پر نظر ثانی کا اختیار - (1) اگر کسی زراعتی قبیلے کا کوئی رکن اپنی اراضی کا رہن اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت کسی غیر اجازی طریق کار یا طریقے میں قائم کرتا ہے تو[80] [کلکٹر] کو رہن پر نظرِ ثانی اور اسے اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت اجازی طریقے کے مطابق لانے کے لیے اس کی شرائط میں تبدیلی کا اختیار حاصل ہو گا جیسے کہ مرتہن اُسے منصفانہ طور پر دعوے کا حق دار معلوم ہو۔

---

[76] ایضاً۔

[77] ایضاً۔

[78] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) ایکٹ، 1957 (XVI بابت 1957) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جولائی، 1957 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 709 تا 789 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 3(3) اور شیڈول III (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔ بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت" کو قبل ازاں "صوبائی حکومت" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[79] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1938 (II بابت 1938) شامل کیا گیا۔

[80] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

(2) اگر کسی زراعتی قبیلے کے کسی رکن نے اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل اپنی اراضی کا ایسا رہن قائم کیا ہے جس میں مشروط فروخت سے گریز کے ارادے سے کوئی شرط شامل کی گئی ہے تو [81] [کلکٹر] رہن کے دوران کسی بھی وقت مرتہن کو اپنے انتخاب پر رکھنے کا مجاز ہوگا کہ آیا وہ مذکورہ شرط کے خارج کیے جانے پر رضامند ہے یا مذکورہ رہن کے عوض مرتہن کی مرضی کے مطابق سیکشن 6 کے تحت اجازی طریقہ (اے) یا طریقہ (بی) کے مطابق رہن قبول کرتا ہے اور ایسا رہن [82] [کلکٹر] کی جانب سے معقول سمجھی جانے والی رقم پر اور مذکورہ سیکشن کے تحت اجازی مدت تک کا ہوگا۔

(3) اگر اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ پر کسی سول کورٹ میں مشروط فروخت سے گریز کے ارادے سے کسی شرط کے نفاذ کے لیے استغاثے دائر کیے گئے ہیں یا زیرِ سماعت ہیں یا اگر ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) کے تحت کسی رہن پر کسی سول کورٹ میں کوئی مقدمہ دائر کیا گیا ہے تو عدالت معاملے کو اُس پر قابلِ اطلاق ذیلی سیکشن کے تحت اُسے دیے گئے اختیار کے استعمال کے نقطۂ نظر سے [83] [کلکٹر] کو بھیجے گی۔

[84] [(4) اگر ذیلی سیکشن (2) کے تحت اُس کے انتخاب پر رکھا گیا مرتہن اپنے رہن کے عوض سیکشن 6 کے تحت اجازت دیے گئے طریقہ (اے) یا طریقہ (بی) میں رہن [85] [کلکٹر] کی جانب سے معقول سمجھی جانے والی مدت اور رقم پر رضامندی ظاہر کرتا ہے اور راہن کے نہ پائے جانے یا ایسا کرنے کے نوٹس کی تعمیل میں پیش نہ ہونے یا اُس کی جانب سے ایسے رہن کی تعمیل سے انکار یا غفلت پر [86] [کلکٹر] کو اپنی جانب سے مقرر کردہ مصارف کے مطابق شرائط پر ایسے رہن کی انجام دہی کا اختیار حاصل ہوگا]۔ [87] [کلکٹر] کسی بھی وجہ کی بنا پر جسے وہ معقول سمجھے اس ذیلی سیکشن کے تحت کی گئی یک طرفہ کارروائیوں کو مسترد کر سکتا ہے۔

10۔ مشروط فروخت کے طریقے سے مستقبل کے رہن کی اجازت نہ ہونا - اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد اراضی کے قائم کردہ کسی رہن میں مشروط فروخت پر عمل درآمد کے ارادے سے کوئی شرط کالعدم ہوگی۔

11۔ پٹہ جات اور فارم - زراعتی قبیلے کا کوئی رکن بیس سال تک کی کسی مدت کے لیے اپنی اراضی کا پٹہ یا فارم قائم کر سکتا ہے اور پٹہ دار یا کسان کے اُسی قبیلے یا اُسی گروپ کے کسی قبیلے کا رکن نہ ہونے کی صورت میں کسی زراعتی قبیلے کے کسی رکن کی جانب سے بیس سال سے زائد مدت کے لیے قائم کردہ کوئی فارم یا پٹہ اس سیکشن کے تحت اجازی مدت کے لیے پٹہ یا فارم متصور ہوگا۔

---

[81] ایضاً۔

[82] ایضاً۔

[83] ایضاً۔

[84] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) شامل کیا گیا۔

[85] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[86] ایضاً۔

[87] ایضاً۔

12۔ **دیگر عارضی انتقال کرنے کے اختیار پر پابندی** - (1) سیکشن 6 میں طریقہ (اے) یا طریقہ (بی) کے تحت قائم کردہ رہن یا اس ایکٹ کے تحت کسی پٹے یا فارم پر عمل درآمد کے دوران مالک ایسی اراضی کے موجودہ رہن، پٹے یا فارم کا ایسی مدت کے لیے کوئی دیگر عارضی انتقال کرنے کے لیے آزاد ہو گا جو اس کے موجودہ رہن، پٹہ یا فارم کی مدت کو شامل کرتے ہوئے بیس سال تک کی مکمل مدت سے زائد نہ ہو۔

(2) اس سیکشن کے تحت اجازی مدت سے زائد مدت کے لیے کوئی دیگر عارضی انتقال اس سیکشن کے تحت اجازت دی گئی مدت کے لیے عارضی انتقال متصور ہو گا۔

13۔ **مدت کے اختتام پر قابض مرتہن، پٹہ دار یا کسان کی بے دخلی** - سیکشن 6 کے تحت قائم کردہ رہن کے تحت یا سیکشن 11 کے تحت پٹے یا فارم کے تحت یا سیکشن 12 کے تحت رہن، پٹہ یا فارم کے تحت قابض مرتہن، پٹہ دار یا کسان کی جانب سے اُس کے رہن، پٹہ یا فارم کے تحت قابض رہنے کا حق دار ہونے کی مدت کے اختتام کے بعد قبضہ نہ چھوڑنے کی صورت میں [88] [کلکٹر] از خود یا قبضے کے حق دار شخص کی درخواست پر ایسے مرتہن، پٹہ دار یا کسان کو بے دخل کر سکتا ہے اور قبضے کے حق دار شخص کو قبضہ دلا سکتا ہے۔

[III-اے۔ بے نامی لین دین

[89] [13-اے۔ **اس ایکٹ کی دفعات سے گریز کے ارادے سے بے نامی لین دین کا کالعدم ہونا** - (1) اگر کسی زراعتی قبیلے کے کسی رکن کی جانب سے پنجاب انتقالِ اراضی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1938 کے آغازِ نفاذ سے قبل یا بعد اُسی زراعتی قبیلے یا اسی گروپ کے زراعتی قبیلے کے کسی رکن کے نام کوئی فروخت، تبادلہ، ہبہ، وصیت، رہن، پٹہ یا فارم قائم کیا گیا ہے مگر ایسے لین دین کا مقصد اُسی زراعتی قبیلے یا اسی گروپ کے زراعتی قبیلے کے کسی رکن کو مالی مفاد کی منتقلی ہے تو ایسا انتقال تمام مقاصد کے لیے کالعدم ہو گا اور انتقال کنندہ باوجود اس کے کہ وہ اس ایکٹ کی دفعات سے گریز کا حوالہ رکھتا ہے، یوں منتقل کی گئی اراضی کے قبضے کا حق دار ہو گا۔

وضاحت - اس ذیلی سیکشن کے تحت کالعدم قرار دیے گئے لین دین کے نتیجے میں کیا گیا کوئی انتقال بھی تمام مقاصد کے لیے کالعدم متصور ہو گا۔

(2) اگر [90] [کلکٹر] از خود یا کسی انتقال کنندہ کی درخواست پر متعلقہ فریقین سے مجوّزہ انکوائریاں کرنے اور شہادت ریکارڈ کرنے کے بعد مطمئن ہے کہ کوئی انتقال سابقہ ذیلی سیکشن کی دفعات کے تحت کالعدم ہے تو وہ اپنی رائے ریکارڈ کرنے کے بعد تحریری حکم کے ذریعے فروخت، تبادلے، ہبہ، وصیت، رہن، پٹے یا فارم کے تحت اراضی کے قابض کسی شخص کو بے دخل کر سکتا ہے اور انتقال کنندہ کو قبضہ واپس دلا سکتا ہے:

---

[88] ایضاً۔

[89] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1938 (X بابت 1938) سیکشن 13-اے تا 13-ڈی کو شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 فروری، 1939 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔5۔

[90] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

تاہم [91] [کلکٹر] اصل منتقل الیہ کے علاوہ 20 جون، 1938 سے قبل کسی بالعوض حقیقی منتقل الیہ اور اراضی کے قابض شخص کی بے دخلی کا حکم جاری کرتے وقت ایسے شخص کو قبضے کے دوران اُس کی جانب سے انجام دی گئیں (پنجاب مزارعت ایکٹ، [92] 1887 کے سیکشن 4 میں بیان کردہ) اصلاحات کے لیے اُس رقم تک کا زرِ تلافی ادا کرے گا جو کہ اصل لین دین سے زائد نہ ہو۔ ایسے زرِ تلافی کی تشخیص مجوّزہ اصولوں کے مطابق [93] [کلکٹر] کی جانب سے کی جائے گی اور اسے مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق انتقال کنندہ کی جانب سے جمع کرایا جائے گا اور یوں بے دخل کردہ اشخاص کو ادا کیا جائے گا۔

(3) [94] [کلکٹر] ذیلی سیکشن (2) کے تحت حکم کے نفاذ کے مقصد سے مجموعہ ضابطہ دیوانی کے آرڈر 21، قواعد 97 اور 98 کے تحت سول کورٹ کو دیے گئے تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔

13-بی۔ اپیلیں - [95] [کلکٹر] کی جانب سے جاری کردہ کسی اصل حکم یا نظرِ ثانی پر جاری کردہ حکم کے خلاف اپیل سیکشن 4 یا سیکشن 13-اے کے تحت مندرجہ ذیل کے مطابق کی جائے گی، یعنی:-

(اے) [96] [کلکٹر] کی جانب سے حکم جاری کیے جانے پر [97] [کمشنر] کو؛

(بی) [98] [کمشنر] کی جانب سے حکم جاری کیے جانے کی صورت میں [99] [صرف نکتہ قانونی] پر [100] [بورڈ آف ریونیو] کو۔

---

[91] ایضاً۔

[92] XVI بابت 1887۔

[93] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مورخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے موثر ہوا)۔

[94] ایضاً۔

[95] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) لفظ "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مورخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔5 (14 اگست، 2001 سے موثر ہوا)۔

[96] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مورخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے موثر ہوا)۔

[97] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) لفظ "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مورخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔5 (14 اگست، 2001 سے موثر ہوا)۔

[98] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) لفظ "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مورخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔5 (14 اگست، 2001 سے موثر ہوا)۔

[99] ایضاً شامل کیا گیا۔

13-سی۔ نگرانی - [101] [بورڈ آف ریونیو] کسی بھی وقت سیکشن 4 یا سیکشن 13-اے کے تحت [102] [کلکٹر] کے پاس زیرِ سماعت یا اُس کی جانب سے نمٹائی گئی کسی کارروائی کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے اور {وہ} ایسے احکامات جاری کرے گا جنھیں [103] [وہ] موزوں سمجھے:

تاہم [104] [وہ] اس سیکشن کے تحت متعلقہ اشخاص کو شنوائی کا موقع دیے بغیر ایسے کسی حکم کے برعکس یا اس میں تبدیلی کا حکم جاری نہیں کرے گا۔

13-ڈی۔ اپیل کے لیے میعادِ سماعت - سیکشن 13-بی کے تحت اپیل کی سماعت کی مدت حکم جس کے خلاف اپیل کی گئی ہے، کی تاریخ سے شروع ہو گی اور مندرجہ ذیل کے مطابق ہو گی:-

(اے) [105] [کمشنر] کو اپیل کیے جانے کی صورت میں، ساٹھ دن،

(بی) [106] [بورڈ آف ریونیو] کو اپیل کیے جانے کی صورت میں، نوّے دن۔

میعادِ سماعت کے شمار کے مقصد سے [107] [***] میعادِ سماعت ایکٹ، [108] 1908 کے سیکشن 5 اور 12 کی دفعات لاگو ہوں گی۔]

---

[100] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) ایکٹ، 1957 (XVI بابت 1957) الفاظ "فنانشل کمشنر" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جولائی، 1957 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 709 تا 789 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 3(3) اور شیڈول III (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔

[101] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) ایکٹ، 1957 (XVI بابت 1957) الفاظ "فنانشل کمشنر" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جولائی، 1957 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 709 تا 789 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 3(3) اور شیڈول III (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔

[102] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[103] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) ایکٹ، 1957 (XVI بابت 1957) لفظ "وہ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جولائی، 1957 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 709 تا 789 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 3(3) اور شیڈول III (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔

[104] ایضاً بدل دیا گیا۔

[105] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) لفظ "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔5 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[106] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) ایکٹ، 1957 (XVI بابت 1957) الفاظ "فنانشل کمشنر" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جولائی، 1957 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 709 تا 789 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 3(3) اور شیڈول III (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔

[107] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 ((XXXVI بابت 2001) لفظ "انڈین" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔6 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا) جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا اور نافذ رکھا گیا، جیسا کہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے کے ذریعے اس میں ترمیم کی گئی اور اسے آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 کے ذریعے بدل دیا گیا۔

[108] اب میعادِ سماعت ایکٹ، 1908۔

[109] [13-ای۔ **سول کورٹس کے دائرۂ اختیار کا امتناع** - سول کورٹ کو [110] [کلکٹر] کو سیکشن 13-اے کے تحت بندوبست کا مجاز بنائے گئے کسی معاملے میں دائرۂ اختیار حاصل نہیں ہوگا یا اس ایکٹ کے تحت اُسے دیے گئے کسی اختیار کے استعمال کے طریقِ کار کی سماعت نہیں کرے گی۔]

عمومی دفعات

14۔ منظوری کے بغیر کیے گئے مستقل انتقال کا اثر - سیکشن 3 [111] [یا 3-اے] کے تحت [112] [کلکٹر] کی جانب سے منظوری دیے جانے کے بغیر مؤثر نہ ہونے والا کوئی مستقل انتقال ایسی منظوری نہ دیے جانے تک یا ایسی منظوری نہ ملنے کی صورت میں سیکشن 6 کے ذریعے اجازی طریقہ (اے) کے مطابق رہن بالقبضہ کے طور پر ایسی مدت کے لیے جو بیس سال سے زائد نہ ہو اور [113] [کلکٹر] کی جانب سے معقول سمجھی جانے والی شرائط پر مؤثر ہوگا۔

15۔ اراضی کی پیداوار کے مخصوص انتقال یا تفویض کے لیے [114] [کلکٹر] کی منظوری درکار ہونا - ایسا کوئی بھی معاہدہ جس کے ذریعے کسی زراعتی قبیلے کا کوئی رُکن اپنی اراضی کی پیداوار یا پیداوار کے کسی حصے یا اس میں کسی شراکت کی ایک سال سے زائد کے لیے انتقال یا تفویض کا ارادہ رکھتا ہے تو ایسا معاہدہ [115] [کلکٹر] کی جانب سے اس کی منظوری دیے جانے کے بغیر معاہدہ کیے جانے کی تاریخ سے ایک سال سے زائد مدت کے لیے مؤثر نہیں ہوگا اور ایسی منظوری دیے جانے یا ایسی منظوری سے انکار کیے جانے پر اسی طرح مؤثر ہوگا جیسا کہ یہ ایک سال کے لیے کیا گیا ہے۔

وضاحت - اراضی کی پیداوار سے مندرجہ ذیل مراد ہے۔

(اے) حقیتِ کاشت کی زمین پر کھڑی یا اکٹھی نہ کی گئی فصلیں اور دیگر پیداوار؛

(بی) پچھلے سال کے دوران اراضی پر اگائی گئی اور کاٹی یا اکٹھی کی گئی ایسی زمین کی فصلیں اور دیگر پیداوار۔

16۔ اراضی کی کسی تعمیل میں فروخت پر پابندی - (1) زراعتی قبیلے کے کسی رکن سے متعلقہ کوئی اراضی کسی سول یا ریونیو کورٹ کی اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل یا بعد جاری کردہ کسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں فروخت نہیں کی جائے گی۔

---

[109] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1940 (VIII بابت 1940) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 مئی، 1940 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔4۔

[110] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[111] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (تیسری ترمیم) ایکٹ، 1938 (V بابت 1938 شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 17 نومبر، 1938 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔4۔

[112] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[113] ایضاً۔

[114] ایضاً۔

[115] ایضاً۔

[116] [(2) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر وضع شُدہ قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود زراعتی قبیلے کے کسی رکن سے متعلقہ اراضی کا کسی سول یا ریونیو کورٹ کی اس ذیلی سیکشن کے وضع ہونے سے قبل یا بعد جاری کردہ کسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں 20 سال سے زائد مدت کے لیے پٹہ یا فارم یا سیکشن 6 کے ذریعے منظور کردہ طریقوں میں سے کسی کے علاوہ رہن قائم نہیں کیا جائے گا]۔

[117] [اور، اگر اراضی پہلے سے ہی پٹہ، فارم یا رہن کے تحت ہے تو عدالت کی جانب سے اجازی پٹہ، فارم یا رہن کی مدت، اگر کوئی ہو، بیس سال کی مدت سے موجودہ پٹہ، فارم یا رہن کی کل مدت منہا کرنے کے بعد باقی مدت سے زائد نہیں ہو گی:

تاہم مالک کی جانب سے قائم کردہ کسی پٹے، فارم یا رہن کی (اے) عدالت کی جانب سے ڈگری یا حکم کی تعمیل میں اراضی کا انتقال کیے جانے کی صورت میں ان کی متعلقہ قانونی کارروائیوں کے دائر ہونے کے بعد، یا (بی) مذکورہ بالا (اے) میں بیان کردہ قانونی کارروائیوں سے قبل بارہ ماہ کے اندر دائر ہونے اور جھوٹا اور دھوکہ دہی پر مبنی ثابت ہونے پر رہن کی مدت سے ایسی مدت منہا نہیں کی جائے گی۔]

[118] [(2-اے) ذیلی سیکشن (2) کے تحت ہر پٹہ، فارم یا رہن کسی بھی وقت اراضی کے مالک کی جانب سے [119] [کلکٹر] کو وہ رقم پیش کرنے کے ذریعے قابل تعین ہو گا، جس کا تناسب بدل کی رقم، جس کے عوض انتقال کیا گیا ہے، سے وہی ہو گا جو انتقال کی بقیہ مدت کا انتقال کی کل مدت سے ہے۔

وضاحت - پٹہ میں ڈگری زرِ نقد کی ادائیگی میں اراضی کا عارضی انتقال بھی شامل ہے۔

(2-بی) [120] [کلکٹر] فریقین کو نوٹس دینے اور اُن کی شنوائی کرنے اور پیش کیے جانے والے ثبوت ریکارڈ کرنے کے بعد ذیلی سیکشن (2-اے) کے تحت پیش کی جانے والی رقم کا تعین کرے گا۔

(2-سی) طے کردہ رقم کے [121] [کلکٹر] کو جمع کرائے جانے پر وہ پٹہ، فارم یا رہن کے فوری تعین کا حکم جاری کرے گا؛ کہ قبضہ پٹہ دار، کسان یا مرتہن کی جگہ مالک کو دلایا جائے؛ اور جمع شُدہ رقم حق دار شخص کو ادا کی جائے۔

(2-ڈی) [122] [کلکٹر] ذیلی سیکشن (C-2) کے تحت حکم کے نفاذ کے مقصد سے مجموعہ ضابطہ دیوانی کے آرڈر XXI، قواعد 97 اور 98 کے تحت سوَل کورٹ کو دیے گئے تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔

---

[116] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1931 (I بابت 1931) اضافہ کیا گیا۔

[117] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1938 (II بابت 1938) اضافہ کیا گیا۔

[118] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1940 (VIII بابت 1940) ذیلی سیکشن (2-اے) یا (2-ایف) کو شامل کیا گیا؛ اور مورخہ 7 مئی، 1940 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔5۔

[119] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مورخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[120] ایضاً۔

[121] ایضاً۔

(2-ای) سِول کورٹ کو ذیلی سیکشن (2-اے)، (2-بی)، (2-سی) اور (2-ڈی) کے تحت [123] [کلکٹر] کی جانب سے نمٹائے جانے والے کسی معاملے کی سماعت اور ان ذیلی سیکشنوں کے تحت اسے دیے گئے کسی اختیار کے طریقِ کار پر دائرۂ اختیار حاصل نہیں ہو گا۔

(2-ایف) [124] [کلکٹر] کا حکم سیکشن 13-بی اور سیکشن 13-سی میں مجوّزہ طریقِ کار اور حد کے مطابق اپیل یا نظرِ ثانی کے سے مشروط ہو گا اور میعادِ سماعت کی مدت وہی ہو گی سیکشن 13-ڈی میں بیان کی گئی ہے]۔

[125] [(3)] اس سیکشن میں درج کچھ بھی [126] [کسی حکومت] کے مالیۂ اراضی کے بقایا جات یا مالیۂ اراضی کے بقایا جات کے طور پر واجب الوصول دیگر واجبات کی قانون کے ذریعے منظور شُدہ کسی بھی طریقِ کار کے مطابق وصولی کے حق کو متاثر نہیں کرے گا۔

17۔ رجسٹریشن - [127] انڈین رجسٹریشن ایکٹ، 1877 یا اس کے سیکشن 59 کے تحت وضع کردہ کسی قاعدے میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود۔

(1) اس ایکٹ کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والی کوئی دستاویز رجسٹریشن کے لیے قبول نہیں کی جائے گی؛

(2) اس لین دین کو جس کے لیے [128] [کلکٹر] کی منظوری درکار ہو، ریکارڈ کرنے یا مؤثر بنانے والی کوئی دستاویز ایسی منظوری دینے والے حکم کی مصدقہ نقل اس کو رجسٹر کرنے کے مجاز افسر کو پیش نہ کیے جانے تک رجسٹریشن کے لیے قبول نہیں کی جائے گی۔

18۔ مسلِ حقیت اور مسل [129] [میعادی] - (1) اس ایکٹ کے تحت ایسے لین دین کی وجہ سے جس کے لیے [130] [کلکٹر] کی منظوری درکار ہو، کوئی ایسا حق حاصل کر لینے کا دعویٰ کرنے والا شخص جس کے حوالے سے وہ [131] پنجاب مالیۂ اراضی ایکٹ، [132] [1967 (XVII

---

[122] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[123] ایضاً۔

[124] ایضاً۔

[125] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1931 (I بابت 1931) دوبارہ نمبر دیا گیا۔

[126] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[127] اب رجسٹریشن ایکٹ، 1908 (XVI بابت 1908)۔

[128] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3۔

[129] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) لفظ "سالانہ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔7۔

[130] ایضاً۔

بابت 1967)] کے سیکشن[133] [42] کے تحت ایسے حق کے حصول کی رپورٹ کرنے کا پابند ہو، وہ شخص اپنی رپورٹ تیار کرتے وقت درکار منظوری کے حاصل شُدہ ہونے یا نہ ہونے کو بیان کرے گا اور اس کی جانب سے ایسے حاصل کردہ حقوق اُس کی جانب سے ایسے حکم جس کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے درکار منظوری دی گئی ہے، کا ثبوت پیش کرنے تک مسلِ حقیت یا کسی مِسل [میعادی] میں درج نہیں کیے جائیں گے۔

(2) اس ایکٹ کے تحت کالعدم قرار دیے گئے کسی لین دین یا شرط کی بنیاد پر دعوی کیا گیا کوئی حق مسلِ حقیت یا کسی مِسل[134] [میعادی] میں درج نہیں کیا جائے گا۔

19۔ پنجاب مالیہ اراضی ایکٹ،[135] [1967 (XVII بابت 1967)] کی مخصوص دفعات کا اطلاق - اس ایکٹ کی دفعات کے تحت پنجاب مالیہ اراضی ایکٹ،[136] [1967 (XVII بابت 1967)] کے باب[137] [III] کی دفعات قابل اطلاق ہونے کی حد تک اس ایکٹ کے تحت ریونیو آفیسر کی کارروائیوں پر لاگو ہوں گی۔

20۔ وکلا کی حاضری کی ممانعت - اس ایکٹ کے تحت ریونیو آفیسر کے رُوبرُو کسی کارروائی میں مفاد رکھنے والے کسی فریق کے لیے کوئی وکیل پیش نہیں ہوگا۔

وضاحت- اصطلاح "وکیل" میں مختار بھی شامل ہے۔

21۔ سول کورٹس کے دائرۂ اختیار کا اخراج - (1) سول کورٹ کو کسی ایسے معاملے میں دائرۂ اختیار حاصل نہیں ہوگا جس کے تصفیے کے لیے[138] [صوبائی حکومت] یا ریونیو آفیسر اس ایکٹ کے تحت مجاز ہے۔

---

[131] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 ((XXXVI بابت 2001) اعداد "1887" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔7 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا) جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ اور نافذ کیا گیا، جیسا کہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے کے ذریعے اس میں ترمیم کی گئی اور اسے بذریعہ آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 بدل دیا گیا۔

[132] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001(XXXVI بابت 2001) عدد "34" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔7 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا) جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر، 1999 (9 بابت 1999)، آرٹیکل 4 کے تحت، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کی مدت کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

[133] بذریعہ پنجاب مالیہ اراضی ایکٹ، 1967 (XVII بابت 1967) بدل دیا گیا۔

[134] لفظ "سالانہ" کو ایضاً بدل دیا گیا، ایس۔7۔

[135] اعداد "1887" کو ایضاً بدل دیا گیا، ایس۔8۔

[136] اعداد "1887" کو ایضاً بدل دیا گیا۔

[137] اعداد "II" کو ایضاً بدل دیا گیا، ایس۔8۔

[138] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

(2) سول کورٹ ایسے کسی طریقِ کار کی سماعت نہیں کرے گی جس میں [139] [صوبائی حکومت] یا کوئی ریونیو آفیسر اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت انھیں دیا گیا کوئی اختیار استعمال کرتے ہیں۔

[140] [**21-اے۔ سول کورٹ کا** [141] [**کلکٹر**] **کو ڈگری یا حکم کی نقل بھیجنا** - (1) [142] مجموعہ ضابطہ دیوانی یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر ایکٹ میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود (1) زراعتی قبیلے کے کسی رکن کی جانب سے اس کی اراضی کے مستقل انتقال یا (2) زراعتی قبیلے کے کسی رکن کی جانب سے اُس کی اراضی کے رہن کے مرتہن کے اُسی قبیلے یا اُسی گروپ کے کسی قبیلے کا رکن نہ ہونے پر حکم یا ڈگری جاری کرنے والی ہر سول کورٹ [143] [کلکٹر] کو ایسے حکم یا ڈگری کی ایک نقل بھیجے گی۔

(2) **ایکٹ کے برعکس ڈگری یا حکم کے اجرا پر** [144] [**کلکٹر**] **کی جانب سے کیا جانے والا اقدام** -جب [145] [کلکٹر] کو یہ معلوم ہو جائے کہ کسی سول کورٹ نے اس سیکشن کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ سے قبل یا بعد اس ایکٹ کی دفعات کے برعکس کوئی ڈگری یا حکم جاری کیا ہے تو [146] [کلکٹر] ایسی ڈگری یا حکم پر نظرِ ثانی کے لیے اُس عدالت کو، اگر کوئی ہو، جسے ایسی ڈگری یا حکم کے خلاف اپیل کی جائے گی یا جسے ڈگری یا حکم کے اجرا کے وقت اپیل دائر کی جاسکتی ہے یا بصورتِ دیگر [147] [ہائی کورٹ] کو درخواست دے سکتا ہے۔اور عدالت ایسی ڈگری یا حکم کے اس ایکٹ کی کسی بھی دفعہ کے برعکس پائے جانے پر اسے اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق بنائے گی۔ایسی درخواست [148] [کلکٹر] کو ایسی ڈگری یا حکم سے مطلع کیے جانے کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر دی جائے گی۔

---

[139] ایضاً۔

[140] بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1907 (I بابت 1907) سیکشن 21-اے کو شامل کیا گیا۔

[141] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[142] XIV بابت 1882، بعد ازاں مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (V بابت 1908) دوبارہ بدل دیا گیا۔

[143] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے پہلے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[144] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[145] ایضاً۔

[146] ایضاً۔

[147] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1919 (ایکٹ XVIII بابت 1919) الفاظ "چیف کورٹ" بدل دیا گیا؛ سیکشن 2 اور پہلا شیڈول۔

[148] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

(3) کسی اپیلٹ کورٹ کی جانب سے ایسی درخواست کو مسترد کرنے کے حکم کے اجرا پر [149] [کلکٹر] ایسے حکم سے مطلع کیے جانے کی تاریخ سے دوماہ کے اندر اس پر نظرِثانی کے لیے [150] [ہائی کورٹ] کو درخواست دے سکتا ہے۔

(4) اس سیکشن کے تحت دی گئی کسی درخواست پر حکم جاری کرنے والی ہر سول کورٹ اس کی نقل فوری طور پر [151] [کلکٹر] کو بھیجے گی۔

(5) ایسی درخواستوں پر کوئی اسٹام کا درکار نہیں ہو گا اور اپیلوں کے حوالے سے مجموعہ ضابطہ دیوانی [152] کی دفعات، جہاں تک ہو سکے، عدالت کے ضابطہ کار پر لاگو ہوں گی:

تاہم درخواست کے فیصلے کے لیے [153] [کلکٹر] کی جانب سے یا اُس کے ایما پر کوئی حاضری ضروری متصور نہیں ہو گی]۔

[154] [22۔ ایکٹ XVI بابت 1887 کے سیکشن 77 میں اضافہ۔ **********]

23۔ [155] **[کلکٹر] کے اختیارات کا استعمال** - اس ایکٹ کے تحت [156] [کلکٹر] کو دیے گئے اختیارات کسی اعلیٰ درجے کے ریونیو آفیسر یا [157] [بورڈ آف ریونیو] کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کسی افسر کی جانب سے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

24۔ استثنا - [158] [بورڈ آف ریونیو] [159] [* * *] [160] [سرکاری گزٹ] میں بذریعہ نوٹیفکیشن کسی ضلع یا کسی ضلع کے کسی حصے یا کسی شخص یا زمرۂ اشخاص کو اس ایکٹ یا اس کی کسی دفعہ کی عمل داری سے مستثنیٰ کر سکتا ہے۔

---

[149] ایضاً۔

[150] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1919 (ایکٹ XVIII بابت 1919) الفاظ "چیف کورٹ" بدل دیا گیا؛ سیکشن 2 اور پہلا شیڈول۔

[151] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[152] XIV بابت 1882، بعدازاں بذریعہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (V بابت 1908) منسوخ کیا گیا۔

[153] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[154] بذریعہ تنسیخی ایکٹ، 1938 (I بابت 1938) منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 5 مارچ، 1938 کو انڈیا گزٹ میں صفحات 1 تا 20 پر شائع ہوا، ایس۔2 اور شیڈول۔

[155] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، ایس۔6، جسے بذریعہ پنجاب انتقالِ اراضی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXVI بابت 2001) الفاظ "ڈپٹی کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا؛ مؤرخہ 7 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1767 تا 1768 پر شائع ہوا، ایس۔3 (14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا)۔

[156] ایضاً۔

[157] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) ایکٹ، 1957 (XVI بابت 1957) الفاظ "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 25 جولائی، 1957 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 709 تا 789 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 3 (3) اور شیڈول III (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔ پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "صوبائی حکومت" کو "مقامی حکومت" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

25۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - (1) [161][صوبائی حکومت] اس ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر [162] [صوبائی حکومت] ایسے ریونیو آفیسر جنھیں درخواستیں دی جا سکتی ہیں اور طریقِ کار اور شکل جس میں ایسی درخواستیں دی اور نمٹائی جائیں گی، تجویز کرنے کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

---

[158] ایضاً۔

[159] بذریعہ انتقالِ اختیارات ایکٹ، 1920 (XXXVIII بابت 1920) الفاظ "گورنر جنرل ان کونسل کی پیشگی منظوری سے" کو منسوخ کیا گیا؛ اور مورخہ 14 ستمبر، 1920 کو شائع ہوا۔ دیکھیے سیکشن 2 اور پہلا شیڈول، حصہ I۔

[160] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "مقامی سرکاری گزٹ" کو بدل دیا گیا؛ اور مورخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[161] الفاظ "مقامی حکومت" کو ایضاً بدل دیا گیا۔

[162] ایضاً۔